سائنس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ ایکٹ، 2008

(نمبر 9 بابت 2009)

(17 دسمبر، 2009)

ایکٹ، تاکہ سائنس اور انجینئرنگ میں بنیادی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے کسی بورڈ کی تشکیل اور ایسی تحقیق میں ماموراشخاص، تدریسی اداروں، تحقیق اور ترقیاتی لیبارٹریوں، صنعتی اداروں اور ایسی تحقیق کے لیے دیگر ایجنسیوں کو مالی امداد فراہم کرنے اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کے لیے توضیع کی جائے۔

باب ا
ابتدائیہ

مختصر نام اور نفاذ۔ 1-(1) اس ایکٹ کو سائنس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ ایکٹ، 2008 کہا جائے گا۔

(2) یہ ایسی * تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔ 2-اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،—

(الف) ''بورڈ'' سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا سائنس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ مراد ہے؛

(ب) ''چیرپرسن'' سے بورڈ کا چیرپرسن مراد ہے؛

(ج) ''فنڈ'' سے دفعہ 10 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دیا گیا سائنس اور انجینئرنگ تحقیق کے لیے فنڈ مراد ہے؛

(د) ''رُکن'' سے بورڈ کا رُکن مراد ہے جس میں چیرپرسن بھی شامل ہے؛

---

* تاریخ 29 مارچ، 2010 سے نافذ۔

(ہ)''نگہبانی کمیٹی'' سے دفعہ 5 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی ماہرین کی نگہبانی کمیٹی مراد ہے؛

(و)''مقررہ'' سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ز)''سکریٹری'' سے دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا بورڈ کا سکریٹری مراد ہے۔

باب II
سائنس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ

بورڈ کی بناوٹ اور تشکیل۔

3-(1) مرکزی حکومت، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ایک بورڈ تشکیل دے گی جو سائنس اور انجینئرنگ تحقیق بورڈ کہلائے گا۔

(2) بورڈ متذکرہ بالا نام کی ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دائمی تسلسل ہوگا اور اس کی ایک عام مہر ہوگی اور اسے اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا اور وہ مذکورہ نام سے دعویٰ دائر کر سکے گا اور اس پر دعویٰ ہو سکے گا۔

(3) بورڈ مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگا، یعنی:—

(الف) محکمہ سائنس اور ٹکنالوجی میں حکومت بھارت کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ۔رُکن؛

(ب) رُکن سکریٹری، منصوبہ بندی کمیشن، بہ اعتبار عہدہ۔رُکن؛

(ج) محکمہ بائیوٹکنالوجی میں حکومت بھارت کا سکریٹری، بہ اعتبارِ عہدہ۔رُکن؛

(د) محکمہ سائنٹفک اور صنعتی تحقیق میں حکومت بھارت کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ۔رُکن؛

(ہ) ارضیاتی سائنس کی وزارت میں حکومت بھارت کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ۔رُکن؛

(و) وزارت مالیات، محکمہ اخراجات میں حکومت بھارت کا سکریٹری یا اس کا نامزد شخص، بہ اعتبار عہدہ۔رُکن؛

(ز) محکمہ صحت تحقیق میں حکومت بھارت کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ۔رکن

(ح) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ تین اراکین مقرر کیے جائیں گی جنھیں تدریسی اداروں میں مختلف مضامین میں سائنسی تحقیق کا تجربہ حاصل ہو؛

(ط) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ تین اراکین مقرر کیے جائیں گے جنھیں سرکاری تحقیق لیبارٹریوں میں مختلف مضامین میں سائنسی تحقیق میں تجربہ حاصل ہو؛

(ی) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ چار اراکین مقرر کیے جائیں گے جنھیں صنعتی، سائنس اور ٹکنالوجی، سماجی۔اقتصادی شعبوں پر بین الاقوامی پروجکٹوں اور دیگر سرکاری لیبارٹریوں میں تجربہ حاصل ہو۔

(4) بورڈ کا صدر دفتر دہلی یا قومی راجدھانی علاقہ میں ہوگا۔

(5) ضمن (3) کے فقرہ (ح) سے (ی) تک کے فقرہ جات میں مصرحہ اراکین کی اہلیتیں اور تجربہ، میعاد عہدہ اور الاؤنس ایسے ہوں گے جیسا کہ مقرر کیے جائیں۔

(6) چیر پرسن، بورڈ کے اجلاسوں کی صدارت کرنے کے علاوہ، ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے فرائض انجام دے گا جیسا کہ بورڈ کے ذریعے مقرر کیے جاسکیں یا اس کو تفویض کیے جاسکیں۔

(7) بورڈ کا کوئی فعل یا کارروائی محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگی——

(الف) کہ بورڈ میں کوئی جگہ خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛

(ب) کہ بورڈ کے رُکن کی حیثیت سے کام کرنے والے کسی شخص کی تقرری میں کوئی نقص ہے؛

(ج) کہ بورڈ کے طریق کار میں کوئی بے قاعدگی ہے جو معاملہ کی نوعیت کو متاثر نہ کرے۔

بورڈ کا سکریٹری اور دیگر افسران اور ملازمین۔

4-(1) بورڈ مرکزی حکومت کے صلاح ومشورے سے بورڈ کے سکریٹری کی حیثیت سے ایک ممتاز سائنس داں کو مقرر کرے گا جو حکومت بھارت کے ایڈیشنل سکریٹری کے درجے سے کم کا نہ ہو۔

(2) بورڈ ایسے دیگر افسران اور ملازمین مقرر کرے گا جیسا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی بہتر انجام دہی کے لیے ضروری سمجھے۔

(3) بورڈ کے سکریٹری اور دیگر افسران اور ملازمین کی اہلتیں اور تجربہ اور شرائط ملازمت جس میں مشاہرہ اور الاؤنس شامل ہیں، ایسی ہوں گی جیسا کہ بورڈ کے ذریعے بنائے گئے ضوابط میں صراحت کی جائے۔

ماہرین کی نگہبانی کمیٹی۔

5-(1) اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تابع، بورڈ ممتاز سائنس دانوں اور دانشوروں پر مشتمل ماہرین کی نگہبانی کمیٹی تشکیل دے گا جو بورڈ کو مشورہ دے گی اور مدد کرے گی۔

(2) نگہبانی کمیٹی حسب ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی، یعنی:——

(i) ممتاز اور بین الاقوامی شہرت کا کوئی سائنس داں- چیر پرسن؛

(ii) حکومت بھارت کے محکمہ سائنس اور ٹکنالوجی کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ- نائب چیر پرسن؛

(iii) بھارتی قومی سائنس اکاڈمی، بھارتی سائنسوں کی اکاڈمی اور بھارتی قومی انجینئرنگ اکاڈمی کے صدور، بہ اعتبارِعہدہ-اراکین؛

(iv) مرکزی حکومت کے ذریعے، ایسے اشخاص میں سے، زیادہ سے زیادہ تین اراکین مقرر کیے جائیں گے جو سائنس اورٹکنالوجی کے مختلف میدانوں میں مشہور ماہرین ہوں؛اور

(v) بورڈ کا سکریٹری، بہ اعتبار عہدہ-رُکن

بورڈ کی کمیٹیاں-

6-(1) اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تابع، بورڈ ایسی کمیٹیاں تشکیل دے گا جو اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی موثر انجام دہی اور اپنے کارہائے منصبی کی کارکردگی کے لیے ضروری سمجھے۔

(2) بورڈ کو اشخاص کی ایسی تعداد کو، جو بورڈ کے اراکین نہ ہوں اور جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے، ضمن (1) کے تحت مقرر کی گئی کسی کمیٹی کے اراکین کے طور پر شریک کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، اور ایسے شریک اشخاص کو کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر ہونے اور کمیٹی کی کارروائیوں میں حصہ لینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

بورڈ کے اختیارات اور کارہائے منصبی۔

7-(1) بورڈ، سائنس اور انجینئرنگ کے نمایاں میدانوں میں بنیادی تحقیق کے لیے منصوبہ بندی کرنے، فروغ دینے اور فنڈ فراہم کرنے کے لیے ایک مقدم کثیر تادیبی تحقیقی فنڈ فراہم کرنے والی ایجنسی کے طور پر خدمت کرے گا۔

(2) بورڈ کے منجملہ اختیارات اور کارہائے منصبی میں حسب ذیل شامل ہوگا:-

(i) نمایاں میدانوں میں بین الاقوامی مقابلہ جاتی تحقیق کی منصوبہ بندی کرنے، فروغ دینے اور فنڈ فراہم کرنے کے لیے ایک مقدم کثیر تادیبی تحقیقی ایجنسی کے طور پر خدمت کرنا؛

(ii) نگرانی کمیٹی کے ذریعے کی گئی سفارشات اور تجاویز پر غور کرنا اور فیصلے لینا؛

(iii) بڑے بین تادیبی تحقیقی میدانوں، افراد، گروپ یا اداروں کی نشاندہی کرنا اور تحقیق درِدست لینے کے لیے ان کو فنڈ فراہم کرنا؛

(iv) نشاندہی کیے گئے مختلف علاقوں میں اداروں کو شامل کرتے ہوئے قومی سطح پر مربوط پروگرام مرتب کرنا جس کا تحقیق کے فروغ میں ضارب اثر ہو؛

(v) سائنسی کھوج کے لیے بنیادی ڈھانچہ اور ماحول قائم کرنے میں مدد دینا؛

(vi) سائنس اور انجینئرنگ میں بنیادی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے تدریسی اداروں، تحقیقی اور ترقیاتی

لیبارٹریوں اور صنعت کے درمیان باہمی تعامل حاصل کرنا؛

(vii) جدید انتظامی عمل اختیار کر کے تحقیق جس میں نگرانی اور تشخیص شامل ہے، کے لیے فنڈ کی فوری فراہمی کا انتظامی نظام مرتب کرنا؛

(viii) بین الاقوامی معاون پروجکٹوں، جہاں کہیں بھی ضروری یا مطلوب ہوں، میں شرکت کرنا؛ اور

(ix) موجودہ سائنس اور انجینئرنگ تحقیقی کونسل اسکیم کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے دردست لیے گئے یا فنڈ فراہم کیے گئے بنیادی تحقیقی پروجکٹوں اور پروگراموں کو اپنے ذمہ لینا اور جاری رکھنا۔

(3) بورڈ، افراد، تدریسی اداروں، تحقیقی اور ترقیاتی لیبارٹریوں، صنعتوں اور دیگر تنظیموں کو گرانٹ اور قرضوں کی صورت میں ضمن (2) میں مصرحہ اغراض کے لیے مالی مدد فراہم کر سکے گا۔

باب III

مالی معاونت کی منظوری کے لیے درخواست

مالی معاونت کے حصول کے لیے درخواست۔

8-(1) دفعہ 7 کے ضمن (1) میں مصرحہ اغراض کے لیے مالی معاونت کے حصول کے لیے بورڈ کو ایسی صورت میں درخواست دی جائے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) بورڈ، درخواست کی جانچ کرنے کے بعد اور ایسی معلومات یا ایسی صفائی، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے، حاصل کرنے کے بعد تحریری حکم کے ذریعے یا تو مالی معاونت کو منظور کر سکے گا یا اس سے منع کر سکے گا۔

باب IV

مالیات، حسابات اور آڈٹ

مرکزی حکوت کے ذریعے گرانٹس اور قرضے۔

9- مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کی کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد بورڈ کو گرانٹوں اور قرضوں کی زرِنقد کی ایسی رقوم جیسا کہ حکومت ضروری سمجھے، ادا کرے گی۔

سائنس اورانجینئرنگ تحقیق کے لیے فنڈ۔ 10-(1) ایک فنڈ تشکیل دیا جائے گا جسے سائنس اور انجینئرنگ تحقیق فنڈ کہا جائے گا اور فنڈ میں حسب ذیل جمع کیا جائے گا:-

(الف) دفعہ 9 کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے بورڈ کو ادا کی گئی گرانٹس؛

(ب) بورڈ کے ذریعے حاصل شدہ تمام رقوم جس میں کسی دیگر ذرائع سے حاصل چندے بھی شامل ہیں؛

(ج) فنڈ سے عطا کی گئی رقوم کی کی گئی وصولیابیاں؛

(د) فنڈ کی رقوم کی سرمایہ کاری سے کوئی آمدن۔

(2) فنڈ کا استعمال مندرجہ ذیل کے لیے کیا جائے گا:-

(الف) اس ایکٹ کے ذریعے مجاز مقصد اور اغراض کے لیے اخراجات؛

(ب) بورڈ کے اراکین، افسران اور دیگر ملازمین کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر اخراجات؛

(ج) مشیروں اور سائنسی معائنہ کاروں کے محنتانے؛ اور

(د) اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں بورڈ کے اخراجات۔

بجٹ۔ 11-بورڈ، ہر مالی سال میں ایسے فارم اور ایسے وقت پر، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اگلے مالی سال کے لیے اپنا بجٹ مرتب کرے گا جو بورڈ کے تخمینہ شدہ آمدن اور اخراجات ظاہر کرتا ہو اور اسے مرکزی حکومت کو ارسال کرے گا۔

سالانہ رپورٹ۔ 12-بورڈ، ہر مالی سال میں ایسے فارم اور ایسے وقت پر، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اپنی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا جس میں گزشتہ مالی سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کا مکمل حساب ہو اور اس کی ایک نقل مرکزی حکومت کو پیش کرے گا۔

حسابات اور آڈٹ۔ 13-(1) بورڈ مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ رکھے گا اور ایسے فارم پر حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کے ساتھ مشورے سے مقرر کرے۔

(2) کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل یا اس ایکٹ کے تحت بورڈ کے حسابات کے سلسلے میں اس کے ذریعے مقرر کیے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں

اورخاص طور پر اسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ ووچر اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کے مطالبہ کرنے اور بورڈ کے کسی دفتر کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(3) بورڈ کے حسابات کا آڈٹ بھارت کا کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل سالانہ کرے گا اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کیے گئے کوئی اخراجات کمپٹر ولر آڈیٹر جنرل کو بورڈ سے قابل ادا ہوں گے۔

سالانہ رپورٹ اور آڈیٹر کی رپورٹ کا پارلیمنٹ کے سامنے رکھا جانا۔

14- مرکزی حکومت سالانہ رپورٹ اور آڈیٹر کی رپورٹ، ان کے وصول ہونے کے بعد، جتنی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

باب V

متفرق

گوشوارے بورڈ کو مہیا کیے جائیں گے۔

15-(1) بورڈ سے مالی معاونت حاصل کرنے والا صنعتی کارخانہ یا کوئی ادارہ بورڈ کو ایسے فارم اور ایسے وقت پر جیسا کہ ضوابط میں صراحت کیا جائے، گوشوارہ مہیا کرے گا۔

(2) بورڈ ضمن (1) میں محولہ کسی صنعتی کارخانہ یا کسی ادارے کا کسی بھی وقت معائنہ کرنے کے لیے کسی افسر کو مجاز کر سکے گا تا کہ وہ اس ضمن کے تحت کیے گئے کسی گوشوارے کی اصلیت کی جانچ کرے۔

ہدایات جاری کرنے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔

16-(1) اس ایکٹ کی متذکرہ توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، بورڈ، اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی میں، حکمت عملی کے سوالات پر ایسی ہدایات کا پابند ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت وقتاً فوقتاً اس کو تحریری طور پر دے سکے:

لیکن شرط یہ ہے کہ بورڈ کو، جہاں تک قابل عمل ہو، اس ضمن کے تحت دی گئی کسی ہدایت سے پہلے اپنا نظریہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(2) مرکزی حکومت کا فیصلہ، چاہے سوال حکمت عملی سے متعلق ہو یا نہ ہو، حتمی ہوگا۔

مرکزی حکومت کا بورڈ کو برخاست کرنے کا اختیار۔

17-(1) اگر کسی بھی وقت مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ —

(الف) سخت ہنگامی حالات کی وجہ سے، بورڈ اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا توضیعات کے تحت اس پر عائد کیے گئے کارہائے منصبی اور فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو یا؛

(ب) بورڈ اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے جاری کی گئی کسی ہدایت کی تعمیل کرنے میں یا اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت اس پر عائد کیے گئے کار ہائے منصبی اور فرائض کی انجام دہی میں متواتر طور پر کوتاہی کر رہا ہے اور ایسی کوتاہی کے نتیجے میں بورڈ کی مالی صورت حال یا بورڈ کا انتظام بگڑ گیا ہے؛ یا

(ج) ایسے حالات واقع ہوں جہاں قومی مفاد میں ایسا کرنا ضروری ہو،

تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، بورڈ کو ایسی مدت کے لیے جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو، جیسا کہ اطلاع نامے میں صراحت کی جاسکے، برخاست کر سکے گی۔

(2) بورڈ کو برخاست کرنے والے ضمن (1) کے تحت اطلاع نامے کی اشاعت پر،—

(الف) تمام اراکین، برخاستگی کی تاریخ سے، اس حیثیت سے اپنے عہدے چھوڑ دیں گے؛

(ب) تمام اختیارات، کار ہائے منصبی اور فرائض جو بورڈ کے ذریعے یا بورڈ کی جانب سے استعمال کیے جا سکتے تھے اس وقت تک جب تک ضمن (3) کے تحت بورڈ کی سرنو تشکیل نہ کی جائے ایسے شخص یا اشخاص کے ذریعے استعمال کیے جائیں گے یا انجام دیے جائیں گے جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے۔

(ج) بورڈ کی زیر ملکیت یا زیر کنٹرول تمام جائیداد اُس وقت تک مرکزی حکومت میں مرکز ہوگی جب تک کہ ضمن (3) کے تحت بورڈ کی سرنو تشکیل نہ کی جائے۔

(3) ضمن (1) کے تحت جاری کیے گئے اطلاع نامے میں مصرحہ برخاستگی کی مدت کے منقضی ہونے پر، مرکزی حکومت تازہ تقرری کے ذریعے بورڈ کی سرنو تشکیل کر سکے گی اور ایسے معاملہ میں کوئی شخص یا اشخاص جنھوں نے ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت اپنے عہدے چھوڑ دیے تھے، تقرری کے لیے نا اہل متصور نہیں ہوں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت، کسی بھی وقت، برخاستگی کی مدت ختم ہونے سے قبل اس ضمن کے تحت کارروائی کر سکے گی۔

(4) مرکزی حکومت ضمن (1) کے تحت ایک اطلاع نامہ جاری کروائے گی اور اس دفعہ کے تحت کی گئی کسی کارروائی کی مکمل رپورٹ اور ایسی کارروائی کے لیے منتج حالات کو جلد سے جلد پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

تفویض۔ 18- بورڈ تحریری طور پر عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسی شرائط اور حدود کے تابع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ

حکم میں صراحت کی جائے، بورڈ کے چیر پرسن یا کسی دیگر رُکن یا افسر کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات اور کار منصبی میں سے ایسے اختیارات اور کار منصبی (دفعہ 21 کے تحت اختیار کے علاوہ) جیسا کہ وہ ضروری سمجھے، تفویض کر سکے گا۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

19-کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، مرکزی حکومت یا بورڈ یا اس کے ذریعے مقرر کی گئی کسی کمیٹی یا بورڈ یا ایسی کمیٹی کے کسی رکن یا حکومت یا بورڈ کے کسی افسر یا ملازم یا مرکزی حکومت یا بورڈ کے ذریعے مجاز کسی دیگر شخص کے خلاف کوئی استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہو سکے گی۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔

20-(1) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات پر عمل درآمد کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جا سکے گی، یعنی:—

(الف) دفعہ 3 کے ضمن (5) کے تحت بورڈ کے اراکین کی اہلیتیں اور تجربہ، معیاد عہدہ اور دیگر الاؤنس؛

(ب) دفعہ 3 کے ضمن (6) کے تحت چیر پرسن کے اختیارات اور فرائض؛

(ج) دفعہ 5 کے تحت نگہبانی کمیٹی کی تشکیل؛

(د) دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت کمیٹیوں کی تشکیل؛

(ہ) دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کا فارم؛

(و) فارم جس میں، اور وقت جس پر بورڈ دفعہ 11 کے تحت اپنا بجٹ اور 12 کے تحت اپنی سالانہ رپورٹ مرتب کرے گا؛

(ز) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت حسابات کے سالانہ گوشوارے کا فارم اور ایسی تاریخ جس سے پہلے اُس دفعہ کے ضمن (4) کے تحت مرکزی حکومت کو حسابات کی آڈٹ شدہ نقل مہیا کی جا سکے گی۔

(ح) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جائے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیع کی جائے یا توضیع کی جانی ہو۔

بورڈ کا ضوابط بنانے کا اختیار۔

21-(1) بورڈ، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے اس ایکٹ اور قواعد کی مطابقت میں عام طور پر اس ایکٹ کی توضیعات کو روبہ عمل لانے کے لیے ضوابط بنا سکے گا۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام امور

یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جا سکے گی، یعنی:۔۔۔۔۔۔

(الف) دفعہ 4 کے ضمن (2) کے تحت بورڈ کے سکریٹری اور دیگر افسران اور ملازمین کی اہلیتیں اور تجربہ، ملازمت کی شرائط و قیود جن میں مشاہرے اور الاؤنس شامل ہیں؛

(ب) فارم جس میں اور وقت جس پر دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت بورڈ کو گوشوارے مہیا کیے جاسکیں گے۔

پارلیمنٹ کے سامنے قواعد اور ضوابط رکھے جائیں گے۔

22-اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر قاعدہ یا ضابطہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے، دونوں ایوان اس قاعدے یا ضابطہ میں کسی قسم کا ردو بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ یا ضابطہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ یا ضابطہ ایسی ردو بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے یا ضابطے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔